مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد و امداد) کا قانون 1958ء

مندرجات

تمہید

دفعات

1۔ مختصر عنوان، وسعت و آغاز۔

2۔ تعریفات

3۔ آفت زدہ علاقوں کا اعلامیہ جاری کرنا

[1][3-A۔ امدادی کمشنر کی تعیناتی]

4۔ انسداد و امداد

5۔ سرکاری اہلکاران کی خدمات کی طلبی

6۔ سزا اور طریقہ کار

7۔ اختیارات کی منتقلی

8۔ نگرانی

9۔ احکامات پر عمل درآمد کا اختیار

10۔ کاروائی پر پابندی

11۔ قواعد

12۔ منسوخی

---

[1] مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X سال 1964 کے تحت شامل کیا گیا۔

مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد و امداد) کا قانون 1958ء

[1](مغربی پاکستان قانون نمبر XXXIII مجریہ 1958ء)

(24 اپریل 1958)

بعض آفات سے متاثرہ علاقوں کی دیکھ بھال اور احکامات کی بحالی اور ایسی آفات کے انسداد، کنٹرول اور امداد کی بابت ایک قانون۔

تمہید۔ ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ بعض آفات سے متاثرہ علاقوں کی دیکھ بھال اور احکامات کی بحالی اور ایسی آفات کے انسداد، کنٹرول اور امداد کی ضرورت ہے؛

لٰہذا یہ قانون حسب ذیل نافذ کیا جاتا ہے:-

مختصر عنوان، وسعت و آغاز۔ 1. (1) یہ قانون مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد و امداد) کا قانون 1958ء کہلائے گا۔

(2) یہ تمام [2][صوبہ خیبر پختونخوا] ماسوائے [3][قبائلی علاقی جات] میں وُسعت پذیر ہوگا۔

(3) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

تعریفات۔ 2. اس قانون میں تاوقتیکہ کوئی چیز سیاق و سباق کے برعکس نہ ہو___

(اے) [4]["امدادی کمشنر" سے مراد وہ شخص جو ذیلی دفعہ 3-A کے تحت تعینات کیا گیا ہو؛]

(بی) "حکومت" سے مراد حکومت [5][خیبر پختونخوا] ہے؛اور

(سی) "وضع کردہ" سے مراد اُن قواعد کے تحت وضع کردہ جو اس قانون کے تحت تشکیل دیئے گئے ہوں۔

آفت زدہ علاقوں کا اعلامیہ جاری کرنا۔ [6][3. جب کبھی صوبہ یا اس کا کوئی حصہ سیلاب، قحط، ٹڈی یا دیگر کیڑوں، ژالہ باری، آگ، وبائی امراض یا کوئی دوسری آفات سے متاثر یا خطرہ میں ہو جس پر حکومت اس ایکٹ کے تحت کاروائی کرنے کو جائز سمجھے تو حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے، حسب حال، صوبہ بھر یا صوبہ کے کسی حصہ کو آفات سے متاثرہ علاقہ قرار دے سکتی ہے]۔

---

1 مقاصد و وجوہات کے لئے مغربی پاکستان گزٹ 1957ء غیر معمولی صفحہ 49 ملاحظہ کریں۔

2 خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011ء کے تحت شامل کیا گیا۔

3 مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X سال 1964ء دفعہ 2 کے تحت شامل کیا گیا۔

4 مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X سال 1964ء دفعہ 2 کے تحت شامل کیا گیا۔

5 خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011ء کے تحت شامل کیا گیا۔

6 مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X سال 1964ء کے تحت شامل کیا گیا۔

ریلیف کمشنر کی تقرری۔ 3-A.[1] (1) حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن صوبہ کیلئے ریلیف کمشنر کا تقرر کرسکتی ہے۔

(2) حکومت ریلیف کمشنر کو پورے صوبہ یا صوبہ کے کسی حصہ کے لیے سونپ سکتی ہے۔

i. ضابطہ فوجداری 1898ء کی دفعہ 144 کے تحت مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کا اختیار؛ اور

ii. اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کیلیے، دیگر قوانین کے تحت اختیارات جو حکومت ضروری سمجھے]۔

انسداد و امداد۔ 4. **(1)۔** اس قانون کی دوسری شکوں اور اس کے تحت تشکیل شدہ ضوابط کو بالائے طاق رکھتے ہوئے، ریلیف کمشنر آفات سے متاثرہ علاقہ میں ایسے اقدامات کرے گا جو کہ وہ احکامات کے نفاذ، انسداد، آفات کے جائزہ و قابو کرنے یا اس کے پھیلاؤ و شدت کو کم کرنے، یا آفت زدہ علاقے کے متاثرین کو فوری امداد مہیا کرنے کے لئے ضروری سمجھے۔

(2)۔ خاص طور پر اور مذکورہ بالا دفعہ کے تحت تفویض شدہ عمومی اختیارات کو بلا تعصب رکھتے ہوئے، ریلیف کمشنر کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ [-----][2]۔

(اے) آبادی کو خالی کروائے یا علیحدہ کروائے؛

(بی) بلڈوزر، ٹریکٹر، موٹر گاڑیاں، چھکڑے، بگھیاں، کشتیاں اور دوسرے ہوائی، زمینی یا آبی ذرائع نقل و حمل اور بوجھ لادنے والے حیوان منگوائے؛

(سی) علاقہ کے مکینوں سے ذخیرہ، چارہ، آگ جلانے کی لکڑی، کپڑے و بستر فاضل قرار دینے کو کہے اور ان تمام اشیاء یا ان میں سے کچھ چیزوں کو طلب کرے؛

(ڈی) تعمیراتی مواد طلب کرے؛

(ای) کوئی عمارت یا زمین طلب کرے؛

(ایف) کسی عمارت یا ڈھانچہ کو گرانے کا حکم دے؛

(جی) مزدور بھرتی کرے؛

(ایچ) کسی شخص کو کوئی مخصوص کام کرنے سے روکے یا اسکے زیر قبضہ یا زیر انتظام کسی مخصوص جائیداد کی نسبت کوئی حکم جاری کرے:

اور حکومت سے منظوری کے بعد۔۔

---

[1] مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X سال 1964ء کے تحت دفعہ 3-A کو شامل کیا گیا۔

[2] ایضاً ایکٹ کے تحت حذف کیا گیا۔

(i) کوئی اراضی حاصل کرے؛ یا

(ii) کسی آفت زدہ شخص یا اراضی کی نسبت حکومت کو واجب الاداواجبات مکمل یا جزوی طور پر معاف کرے۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کی شق (بی)، (سی)، (ڈی)، (ای)، (ایف)، (جی) اور (i) کے تحت جتنے بھی اختیارات دیئے گئے ہیں جو شخص چیزوں، بوجھ اٹھانے والے جانوروں، عمارت یا زمین کا مالک ہو جو کہ طلب یا حاصل کی گئی ہو، یا عمارت یا کوئی ڈھانچہ جو کہ گرایا گیا ہو یا پھر اس شخص کو ہدایت دی گئی ہو کہ وہ مخصوص کام سے رُک جائے یا کسی اراضی کے حوالے سے کوئی حکم لے، اور وہ افراد جو بطور مزدور کام کرنے کیلئے بھرتی کئے گئے ہوں، وہ اُس مناسب معاوضے کے حقدار ہوں گے جو کسی رائج قانون کے تحت طلب کیا جا سکتا ہے، یا اس موقع کی مناسبت سے اگر ایسا کوئی قانون نافذالعمل نہ ہو، تو اس قانون کے تحت وضع شدہ ضوابط کے تحت، اور ایسا معاوضہ جس دن سے واجب الادا ہو اس کے ایک سال کے اندر دیا جائیگا [1][:]

[2][مزید برآں اس ذیلی دفعہ کی شق (اے)، (ایف)، (جی) اور (ایچ) کے تحت تفویض شدہ اختیارات ریلیف کمشنر صرف دفعہ 3 کے تحت قرار شدہ آفت زدہ علاقوں میں استعمال کرے گا]۔

(3)۔ مالک کا ایسی جائیداد کا معاوضہ طلب کرنا جس کو لینے یا حاصل کرنے کیلئے ریلیف کمشنر نے حکم جاری کیا ہو تو اس کے اختیارات ریلیف کمشنر کے پاس ہونگے کہ وہ اس قانون کے تحت اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے حسب منشاء خود مناسب اقدام کرے۔

مزید یہ کہ وہ مقصد جس کیلئے جائیداد حاصل کی گئی تھی پورا ہو چکا ہو تو یہ اُسکی درخواست پر بعد از منہا کرنے نقصان اخراجات ازاں و آپسی معاوضہ اداشُدہ، مالک کو واپس کی جا سکتی ہے۔

(4)۔ ریلیف کمشنر، ان اقدامات کے علاوہ جو اس قانون کے باعث یا اسکے تحت تفویض کیے گئے ہوں، طاقت کا استعمال کر سکتا ہے یا اسکا موجب بن سکتا ہے جو اُسکے خیال میں، احکامات کی تعمیل یا بجاآوری میں یا کسی جاری شدہ حکم کیخلاف مزاحمت یا حکم عدولی کی روک تھام کیلئے یا اس قانون کے تحت اختیارات کے موثر استعمال کیلئے ضروری ہو۔

سرکاری اہلکاران کی خدمات کی طلبی

5. ریلیف کمشنر اس قانون کے مقاصد کیلئے، آفت زدہ علاقے میں کسی بھی حکومتی اہلکار کی خدمات جہاں تک قابل عمل ہو اس محکمہ کے افسر اعلیٰ سے مشاورت کے بعد براہ راست حاصل کر سکتا ہے اور جس شخص سے طلبی کی گئی ہے وہ اُسپر اسطرح عمل کریگا جیساکہ یہ حکومت کا حکم ہو یا حسب حال، اُسے اُسکے افسر اعلیٰ نے حکم دیا ہو۔

1 نقطہ کی جگہ کالم: اور نئی شق مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X سال 1964ء کے تحت شامل کی گئی۔

2 نقطہ کی جگہ کالم: اور نئی شق ایضاً ایکٹ کے تحت شامل کی گئی۔

سزااور طریقہ کار .6 (1)۔ کوئی شخص جو ریلیف کمشنر یا اس قانون یا اسکے ضوابط کے تحت مجاز کسی دیگر شخص کے حکم کی تعمیل نہ کرسکے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اس نے حکم عدولی کی جسکے باعث زیر دفعہ 188 تعزیرات پاکستان 1860ء کا سزاوار ہے۔

(2)۔ ذیلی دفعہ (1) کسی بھی طور ایک مجاز اتھارٹی کو کسی حکومتی اہلکار کے خلاف انضباطی کاروائی سے نہیں روکتی جو اس قانون یا اسکے ضوابط کے تحت جاری شدہ قانونی حکم نامے کی تعمیل میں ناکام رہا ہو۔

(3)۔ اس قانون کے تحت قابل سزا ہر جرم، ضابطہ فوجداری 1898 کے تحت قابل دست انداز ہو گا اور اس ضابطہ کے مروجہ سمری ٹرائل کے تحت کاروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

اختیارات کی منتقلی .7 [1][(1) ریلیف کمشنر زیر دفعہ 3 کے تحت قرار دیئے جانے والے آفت زدہ علاقوں میں، تحریری حکم نامہ کے ذریعہ، اس قانون کے تحت اپنے تمام یا کچھ اختیارات، متعلقہ معاملات کی نسبت اور کچھ شرائط کے ساتھ، اگر ہوں، جو کہ حکم میں واضح کی گئی ہوں، کسی بھی آفیسر کو جو گزیٹڈ آفیسر سے کم درجہ کا نہ ہو، تفویض کر سکتاہے] ۔

(2) ریلیف کمشنر اور وہ افسران جنکو ذیلی دفعہ (1) کے تحت اختیارات منتقل کئے گئے ہیں وہ زیر دفعہ 21 تعزیرات پاکستان 1860ء کے تحت سرکاری ملازمین ہونگے۔

نگرانی .8 (1) اس قانون کے تحت جاری شدہ ریلیف کمشنر کے ہر حکم پر حکومت نظر ثانی کرے گی اور ریلیف کمشنر، نگرانی کے بعد جاری شدہ حکومتی احکامات کو نافذ کریگا۔ [2] [:]

[3][مزید یہ کہ حکومت کسی حکم پر نگرانی نہیں کرے گی تاوقتیکہ متاثرہ فریق کو سننے کا موقع نہ دیا گیا ہو۔]

(2) حکومت قواعد کے رُو سے واضح کرے گی کہ کونسی نوعیت کے مقدمات و کس طریق پر و اور کتنی مدت کے اندر اس قانون کے تحت جاری شدہ احکامات پر حکومت نگرانی کرے گی۔

احکامات پر عمل درآمد کا اختیار .9 اگر اس قانون کے تحت کسی مقدمہ میں کسی شخص پر اس قانون کے کسی حکم کے مقاصد کو شکست دیئے بغیر تعمیل کروانی ممکن ہو یا جس شخص کو حکم جاری کیا گیا ہو وہ اُسپر عمل نہ کرے تو ریلیف کمشنر، بداز قلمبندی وجوھات، حکم پر عمل کرواسکتاہے اور اس مقصد کے لئے ایسے اقدام یا احکام جو وہ کسی اراضی کی نسبت ضروری سمجھے، کر سکتاہے۔

---

[1] مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X سال 1964 کے تحت شامل کیا گیا۔

[2] دفعہ 8 ذیلی دفعہ (1) کے آخر میں، نقطہ، کالم خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر III سال 1985 و اسکے شیڈول کے تحت شامل کیا گیا۔

[3] شق ایضاً ایکٹ کے تحت شامل کی گئی۔

کاروائی پر پابندی .10 اس قانون کے تحت جاری شدہ کوئی حکم کسی بھی عدالت میں زیر بحث نہیں لایا جائے گااور اس قانون کے تحت نیک نیتی پر مبنی کسی شخص کے کسی تکمیل شدہ یا مبینہ یا متوقع فعل، یا کسی شخص کو نقصان یا ضرر پہنچانے کی نسبت، یا کسی ایسی اراضی کی نسبت جسکا قبضہ حاصل کیا گیا ہو ، یا جسکے خلاف اس قانون کے تحت کاروائی مقصود ہو، کے خلاف کوئی دیوانی یا فوجداری کاروائی نہیں کی جائی گی۔

قواعد .11 (1) حکومت اس قانون کو نافذالعمل کرنے کے لیے جلد از جلد قواعد تشکیل دے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت تفویض شدہ اختیار کو مد نظر و ملحوض خاطر رکھتے ہوئے، حکومت تمام یا درج ذیل معاملات کی نسبت قواعد تشکیل دے سکتی ہے:۔

(اے)۔ وہ کاروائی جو ایک منڈلاتی آفت سے خبر دار کرنے کے لیے اپنائی جائے؛

(بی)۔ وہ طریق جس سے سیلاب یا کسی دیگر منڈلاتی آفت کے نسبت اطلاع حاصل کی جائے؛

(سی)۔ کسی ایسی آفت کو دور کرنے کے لیے جو اقدامات یا تدابیر کرنی مقصود ہوں؛

(ڈی)۔ وہ طریق جس کو اپنا کر محفوظ مقامات کا معائینہ اور مناسب نوٹس کے بعد کسی ایسی جگہ پر معائینہ کے لیے داخل ہوا جائے؛

(ای)۔ وہ طریق جس کے تحت اس قانون میں طلبی و حصول اراضی کی بابت تشخیص و عوضانہ کی ادائیگی کی جائے؛اور

(ایف) وہ طریق جس سے اس قانون کے تحت جاری شدہ ایک حکم کے خلاف نگرانی ھائے کی جاسکتی ہیں اور وہ میعاد جس کے اندر ایسی نگرانی ھائے دائر کی جاسکتی ہیں۔

(3) اس قانون کے تحت وضع شدہ قواعد صوبائی اسمبلی کو برائے آئندہ اسمبلی اجلاس پیش کئے جائینگےاور اسمبلی کی قرارداد کے ذریعے منسوخ یا ترمیم کئے جاسکتے ہیں۔

منسوخی .12 مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد و امداد) کا قانون 1951ء، [1][خیر پور قومی آفات (انسداد و امداد) کا قانون 1954ء] اور مغربی پاکستان قومی آفات (انسداد و امداد) آرڈیننس 1958ء منسوخ کئے جاتے ہیں۔

---

[1] مغربی پاکستان آرڈیننس XLII سال 1958ء کی دفعہ 2 کے تحت شامل کیا گیا۔